

کتاب یوایل اور لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ - نمبر چھبیس

Jeff Pippenger

2026-01-12

نمبر چھبیس

یونیل کی چار نسلیں 1863 سے لے کر اتوار کے قانون تک خدا کے تاکستان کی تدریجی تباہی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ عدد چار مسیح کے کردار کی چار صفات کی علامت بھی ہے۔ مقدس گاہ میں موجود کرویم کے چار چہرے ہوتے ہیں، اور یہ صورتیں اس چار گانہ تقسیم کے مطابق ہیں جس میں قدیم اسرائیل مقدس گاہ کے گرد خیمہ زن ہوتا تھا۔ یہ چار اناجیل کی بھی نمائندگی کرتی ہیں۔

اور ان کے چہروں کی صورت کے بارے میں، ان چاروں کے پاس آدمی کا چہرہ تھا، اور ان چاروں کے دائیں طرف شیر کا چہرہ تھا؛ اور ان چاروں کے بائیں طرف بیل کا چہرہ تھا؛ ان چاروں کے پاس عقاب کا چہرہ بھی تھا۔ حزقی ایل 1:10۔

اور پہلا جاندار شیر کی مانند تھا، اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند تھا، اور تیسرے جاندار کا چہرہ آدمی کی مانند تھا، اور چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند تھا۔ مکاشفہ 4:7۔

بائبل (گنتی 2) بارہ قبائل کی ترتیب بیان کرتی ہے—لاوی کے سوا، جو خیمہ اجتماع کے عین گرد خیمہ زن تھے—کہ انہیں چار کیمپوں میں منظم کیا گیا تھا، ہر کیمپ میں تین قبائل، اور وہ مقدس مقام کے گرد چاروں سمتوں میں واقع تھے؛ ہر ایک اپنے ایک علم، یعنی جھنڈے یا نشان کے تحت۔ اس ترتیب نے ایک علامتی مماثلت قائم کی جس میں زمینی کیمپ اس آسمانی تخت کا عکس بنتا ہے جس کی حفاظت کروبیوں کرتے ہیں۔

یہوداہ مشرق کی طرف، طلوع آفتاب کی سمت، مقدس کے دروازے کے سامنے تھا۔ یہوداہ کے علم پر شیر تھا، کیونکہ وہ یہوداہ کے قبیلے کے شیر کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہوداہ کے ساتھ دو قبیلے یساکر اور زبولون تھے۔ یوحنا کی روایا میں پہلا حیوان شیر کی مانند تھا، جیسے حزقی ایل کے کروبیان میں شیر کا چہرہ تھا۔ رؤوبین، جو انسان کی علامت ہے، جنوب میں شمعون اور جاد کے ساتھ تھا۔ مغرب میں افرائیم تھا، اور اس کے ساتھ بنیامین اور منسی تھے جن کی علامت بیل تھی۔ شمال میں دان تھا، اس کے ساتھ آشر اور نفتالی تھے، جن کی علامت عقاب تھی۔ قبائل کا آسمانی مقدس کے چار چہروں سے تعلق چاروں اناجیل میں نمایاں ہے۔

متی یہوداہ کے قبیلے کا شیر ہے، مرقس قربانی کا بیل، لوقا انسان اور یوحنا بلند پرواز عقاب۔ مسیح یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے طور پر اپنے آپ کو وہ قرار دیتا ہے جو اپنے نبوی کلام پر مہر بھی لگاتا ہے اور اسے کھولتا بھی ہے۔ انجیل متی میں مسیحائی نبوتوں کی تکمیل کے بارے میں براہ راست حوالہ جات (12) باقی تینوں اناجیل کو ملا کر جتنے بنتے ہیں، ان سے بھی زیادہ ہیں۔ اس میں کوئی مقابلہ نہیں۔

متی کی کتاب خدا کے نبوی کلام کی نمائندگی کرتی ہے۔ لوقا، جو ایک طبیب تھا، اپنی انجیل کو مسیح بطور ابن آدم کے نقطہ نظر سے پیش کرتا ہے، کیونکہ لوقا انسان کے چہرے کی علامت ہے۔ مرقس مسیح کی انجیل کو اس قربانی کے زاویہ نظر سے پیش کرتا ہے جس کی نمائندگی مسیح نے کی، کیونکہ مرقس بیل کی علامت ہے۔ یوحنا بلند پرواز عقاب ہے، جس نے انجیل مسیح کی پیشکش میں خدا کی گہری باتیں بیان کیں۔

یہ سمجھنا اہم ہے کہ انجیل متی کو اسی طرح سمجھا جائے جس طرح اسے نبوی کلام کے اندر پیش کیا گیا ہے۔ انجیل متی قبیلہ یہوداہ کا شیرے، اپنے نبوی کلام کا مالک، رازوں کا حیرت انگیز شمار کرنے والا، حیرت انگیز زبان دان، وہ جو اپنے کلام پر مہر بھی لگاتا ہے اور اسے کھولتا بھی ہے۔ یسوع الفا اور اومیگا ہے، اور وہی کلام ہے۔ عہد جدید کی پہلی کتاب اور عہد جدید کی آخری کتاب نبوتی کتابیں ہیں۔ زیادہ تر لوگ کتاب مکاشفہ کے بارے میں اس حقیقت کو جانتے ہیں، لیکن شاید انہوں نے یہ نہ پہچانا ہو کہ متی عہد جدید کا الفا ہے، اس لیے اسے عہد جدید کے اومیگا کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ اسے انجام کی نمائندگی کرنی چاہیے، جو کہ کتاب مکاشفہ ہے۔

چنانچہ جب ہم متی میں عہد کی تاریخ کا وہ متوازی سلسلہ پاتے ہیں جو پیدائش میں باب 11 سے 22 تک بیان ہوا ہے، تو یہ اس حقیقت سے کم نہیں کہ متی کے قبیلے کا شیر اس پر سے مہر اتار رہا ہے۔ عہد کی تاریخ کے وہ بارہ ابواب جو پیدائش، متی اور مکاشفہ میں نمایاں ہیں، اب مہر سے کھولے جا رہے ہیں، اور ہم یہ پہچان رہے ہیں کہ متی کا باب 23 تاکستان کی تمثیل میں دانا اور نادان کی جدائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ پچھلے عہد کے لوگوں پر اٹھ ہائے افسوس، جن کا نبوی ہم منصب اُن اٹھ جانوں میں ملتا ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتی ہیں اور کشتی نجات پر سوار ہوتی ہیں۔ 23 اس کام کی نمائندگی ہے جو آسمانی مقدس میں اُس وقت شروع ہوا جب 2300 دن 22 اکتوبر 1844 کو مکمل ہوئے، اور ایسا ہی عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت پھر ہوگا۔ باب 23 اسی سچائی کی نشان دہی کر رہا ہے۔

باب چوبیس اُس وقت پیش آتا ہے جب مسیح نے ابھی ابھی مرتد اسرائیل سے اپنی گفتگو ختم کی تھی اور آخری بار یہودیوں کے پیکل سے نکل آئے تھے۔ عدد 24 قدیم اسرائیل سے جدید اسرائیل کی منتقلی کی علامت ہے—وہی موڑ تاریخ نبوت میں جس پر مسیح کھڑے تھے، جب انہوں نے متی باب چوبیس میں اپنا پیغام پیش کیا۔ متی 24 کا نبوتی پیغام سطر بہ سطر طریقہ کار کی ایک الہی مثال ہے، جو خاص طور پر میلرائٹس کی تاریخ کو موضوع بناتا ہے، اور اسی بنا پر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کو بھی۔ 24 کی نمائندگی مکاشفہ باب بارہ کی کلیسیا کرتی ہے، جو اُس چاند پر کھڑی ہے جو آفتاب راستبازی کی روشنی کو منعکس کرتا ہے۔ اس کے سر پر بارہ ستارے ہیں جو 24 کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ وہ اُس تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے جو مسیح کی پیدائش تک لے جاتی ہے جب قدیم اسرائیل کے بارہ قبائل جدید اسرائیل کے بارہ شاگرد بننے والے تھے۔ باب چوبیس میں 1798 سے عظیم مایوسی تک کی میلرائٹس تاریخ کی نمائندگی کی گئی ہے۔ پھر متی باب پچیس آتا ہے۔

عدد 25 لاویوں کی علامت ہے، چلے وہ نیک ہوں یا بد؛ اور اسی قدر اہم بات یہ ہے کہ یہ دانا اور شریر لاویوں کے درمیان جدائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ متی باب 25 تین گواہیوں، یعنی تین تمثیلوں، کے ذریعے اس جدائی کے عمل کی نشاندہی کرتا ہے جس کی نمائندگی عدد پچیس کرتا ہے۔ یقیناً، دس کنواریوں کی تمثیل ملرائٹس کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کی بھی۔ وہ تاریخ پہلے فرشتے کی تاریخ ہے؛ وزنوں کی تمثیل دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتی ہے، اور بھیڑوں اور بکروں کی تمثیل تیسرے فرشتے کی عدالت ہے۔

ابواب چھبیس سے اٹھائیس تک فصیح کی تاریخ سے لے کر مصلوبیت کے بعد کی انجیل کی ماموریت تک کا بیان پیش کرتے ہیں۔

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع نے یہ سب باتیں ختم کر لیں، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا: تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد فصیح کی عید ہے، اور ابن آدم مصلوب ہونے کے لیے حوالہ کیا جائے گا۔ متی 26:1، 2۔

باب 26 کی مختلف راہنما نشانیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ آیات تین سے پانچ میں یسوع کو قتل کرنے کی سازش ہے۔ پھر آیات چھ سے تیرہ میں بیت عنیاہ میں یسوع کا مسح کیا جاتا ہے۔ آیات چودہ سے سولہ میں یہوداہ تیس چاندی کے سکوں کے عوض مسیح کو حوالے کر دیتا ہے۔ پھر آیات سترہ سے پچیس میں

وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح مناتا ہے۔ آیات چھبیس سے انتیس میں یسوع عشائے ربانی قائم کرتا ہے، اور آیت تیس میں یسوع پطرس کے انکار کی پیش گوئی کرتا ہے۔ آیات چھتیس سے چھیالیس میں یسوع گنسمنی میں ہے۔ آیات سینتالیس سے چھپن میں یسوع گرفتار ہوتا ہے، پھر آیات ستاون سے اڑسٹھ میں یسوع کایافا اور سنہدرین کے سامنے ہے۔ آیت انتہر سے آگے پطرس کا مسیح سے انکار بیان کیا جاتا ہے۔ یہ باب دس مخصوص راہنما نشانیاں رکھتا ہے جو آخری ایام میں دہرائی جائیں گی۔

باب ستائیس میں دس الگ نمایاں مراحل بھی ہیں۔ یسوع کو پیلاطس کے حوالے کیا جاتا ہے، پھر یہوداہ اپنے آپ کو پھانسی لگا لیتا ہے، پھر یسوع کو پیلاطس کے سامنے لایا جاتا ہے، پھر برابا کا انتخاب ہوتا ہے، پیلاطس یسوع کو مصلوب کرنے کے لیے سپرد کر دیتا ہے، پھر یسوع کا مذاق اڑایا جاتا ہے، پھر مصلوبیت، پھر یسوع کی موت، پھر یسوع کو دفن کیا جاتا ہے اور پھر قبر پر پہرہ دار گواہی دیتا ہے۔

باب اٹھائیس میں صرف تین سنگ میل ہیں: پہلا دوبارہ جی اٹھنا، پھر سنہدرین کا جھوٹ، اور پھر عظیم مأموریت۔ تین ابواب میں صلیب کے تئیس جداگانہ سنگ میل ہیں، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں دوبارہ دہرائے جائیں گے۔

متی 26 - دس نشان راہ

1. یسوع کو قتل کرنے کے لیے سردار کاہنوں اور بزرگوں کی سازش (آیات 3-5)
2. بیت عنیا میں مسح: علیستر کے مرتبان والی عورت کی طرف سے (آیات 6-13)
3. یہوداہ تیس چاندی کے سکوں کے عوض یسوع سے خیانت کرنے پر راضی ہو جاتا ہے (آیات 14-16)
4. شاگردوں کے ساتھ عید فصح کی تیاری اور کھانا (آیات 17-25)
5. عشائے ربانی کی تاسیس (آیات 26-29)
6. پطرس کے انکار کی پیش گوئی (آیات 30-35)
7. گنسمنی میں کرب (آیات 36-46)
8. یسوع کے ساتھ خیانت اور اس کی گرفتاری (آیات 47-56)
9. یسوع کا قیافا اور سنہدرین کے سامنے مقدمہ (آیات 57-68)
10. پطرس کا تین مرتبہ انکار (آیات 69-75)

متی 27 - دس نشان راہ

1. یسوع پیلاطس کے سپرد کیا گیا (آیات 1-2)
2. یہوداہ کی ندامت اور خودکشی (آیات 3-10)
3. یسوع پیلاطس کے سامنے - باضابطہ رومی مقدمہ (آیات 11-14)
4. یسوع کے بجائے برابا کا انتخاب (آیات 15-26)
5. پیلاطس عیسیٰ کو مصلوب کرنے کے لیے حوالے کرتا ہے (براباس کی رہائی میں شامل)
6. سپاہیوں کی طرف سے تمسخر اور کوڑے لگانا (آیات 27-31)
7. مصلوبیت (آیات 32-44)
8. یسوع کی موت (آیات 45-50)
9. فوق الفطرت نشانیاں اور یوسف اریمتھیا کے ہاتھوں تدفین (آیات 51-61)

10. قبر پر پہرے کی تعیناتی (آیات 62-66)

متی ۲۸ - تین نشان راہ

1. جی اٹھنا اور خالی قبر (آیات ۱-۱۰)

2. سردار کاہنوں اور بزرگوں کا سپاہیوں کو کہا ہوا جھوٹ (آیات 11-15)

3. عظیم مأموریت (آیات ۱۶-۳۰)

جس طرح مسیح کا تجربہ، بیت عنیاہ میں مسح سے لے کر عظیم مأموریت تک، اُن کی زمینی خدمت کے اختتام اور انجیل کے تمام قوموں تک پہنچنے کے آغاز کی علامت تھا، اسی طرح یہی نشان راہ خدا کے بقیہ لوگوں کے تجربے میں دہرائے جاتے ہیں جب وہ مہلت آزمائش کے اختتام اور اپنی آخری فتح کے قریب پہنچتے ہیں۔

باب چھبیس سے اٹھائیس تک فصیح کی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں، جس کی ساخت تئیس جداگانہ سنگ میلوں پر ہے، جو اتوار کے قانون سے پہلے اور اس کے بعد کی تاریخ میں دہرائے جاتے ہیں۔

مقدس کی تطہیر کے لیے ہمارے سردار کاہن کی حیثیت سے مسیح کا مقدس ترین مقام میں آنا، جسے دانی ایل 8:14 میں پیش کیا گیا ہے؛ ابن آدم کا قدیم الایام کے حضور آنا، جیسا کہ دانی ایل 7:13 میں پیش کیا گیا ہے؛ اور خداوند کا اپنے بیکل میں آنا، جس کی پیشین گوئی ملاکی نے کی، یہ سب ایک ہی واقعہ کی توصیفات ہیں؛ اور اسی کی نمائندگی دولہا کے شادی کے لیے آنے سے بھی ہوتی ہے، جسے مسیح نے متی 25 میں دس کنواریوں کی تمثیل میں بیان کیا ہے۔ عظیم تنازع، 427.

۲۲ اکتوبر ۱۸۴۴ کو ۲۳۰۰ دنوں کی مدت کا اختتام اتوار کے قانون کے وقت دوبارہ دہرایا جاتا ہے۔ انجیل متی کے آخری تین ابواب میں موجود ۲۳ نشان راہ اس قیمتی خون کی نشاندہی کرتے ہیں جو الوہیت کو انسانیت کے ساتھ ملانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

"آسمانی مقدس میں انسان کی خاطر مسیح کی شفاعت نجات کے منصوبے کے لیے اتنی ہی ضروری ہے جتنی اس کی صلیب پر موت تھی۔ اپنی موت کے وسیلہ اس نے وہ کام شروع کیا جسے اپنی قیامت کے بعد آسمان پر مکمل کرنے کے لیے وہ صعود فرمایا۔ ہمیں ایمان کے وسیلہ پردہ کے اندر داخل ہونا چاہیے، 'جہاں ہمارے لیے پیشرو داخل ہو گیا ہے۔' عبرانیوں 6:20۔ وہاں کلوری کی صلیب سے آنے والی روشنی منعکس ہوتی ہے۔ وہاں ہم چھٹکارے کے بھیدوں میں زیادہ واضح بصیرت حاصل کر سکتے ہیں۔ انسان کی نجات آسمان کے لیے لامتناہی قیمت پر پوری ہوتی ہے؛ جو قربانی کی گئی وہ خدا کی توڑی گئی شریعت کے وسیع ترین تقاضوں کے برابر ہے۔ یسوع نے باپ کے تخت تک راستہ کھول دیا ہے، اور اس کی شفاعت کے وسیلہ ایمان کے ساتھ اس کے پاس آنے والوں کی مخلصانہ آرزوئیں خدا کے حضور پیش کی جا سکتی ہیں۔" عظیم کشمکش، 489.

متی کے باب 23 میں جعلی کہانت کی مذمت پر زور دیا گیا ہے۔ باب چھبیس سے اٹھائیس تک کے ابواب، باب تئیس کے لیے اومیگا ہیں۔ جعلی لاویوں، بزرگوں کی چار نسلوں تک بڑھتی چلی آنے والی بغاوت، نے آخری تین ابواب میں نشان راہ قائم کیے۔

باب چوبیس سطر بہ سطر طریقہ کار کو مسیح کے طریقہ کار کے طور پر قرار دیتا ہے، یہ دکھاتے ہوئے کہ وہ یروشلم کی تباہی کو ان امور کے بیان کے لیے استعمال کرتا ہے جو ہیں، جو ہو چکے ہیں، اور جو ہوں گے۔

سن 70 عیسوی میں یروشلم کا سقوط، سال کے اسی دن پیش آیا جس دن نیوکدنصر کے ہاتھوں یروشلم پہلی بار تباہ ہوا تھا۔ نیوکدنصر کے ہاتھوں یروشلم کی تباہی ماضی کی تاریخ تھی، اور مسیح کی تاریخ میں، جب ٹائٹس نے یروشلم کو فتح کیا، تو اس نے دنیا کے خاتمے کی تمثیل پیش کی۔ متی 24 سطر بہ سطر طریقہ کار کو اجاگر کرتا ہے، یوں "طریقہ کار" کو نبوی شہادت کے ایک عنصر کے طور پر

شناخت کرتا ہے۔

باب 24 میں مسیح اس بات کی ضرورت واضح کرتے ہیں کہ نبی دانی ایل کے بیان کردہ "ویرانی کی مکروہ چیز" کو — جو ولیم ملر کی بنیادی تفہیم بھی ہے — اور اس علامت کو جو دانی ایل میں رویا کو قائم کرتی ہے، سمجھا جائے۔ یہ ایڈونٹسٹ تحریک کی بغاوت کی بھی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ انہوں نے دانی ایل کی کتاب میں "روزانہ" کے بارے میں ملرائی تفہیم کو رد کر دیا، اور یوں دوم تھیسالونیکیوں باب دو کی زور آور گمراہی میں شریک ہو گئے۔ یہ باب براہ راست لوقا 21 سے جڑتا ہے، یوں 11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک کی نشاندہی کرتا ہے، جو 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کی تمثیل ہے۔ یہ لوقا 21:24 میں "غیر قوموں کے وقت" کے ساتھ بھی مربوط ہے، جو موسیٰ کے "سات وقت" کو کھولنے کی ایک بنیادی کلید ہے، اور ساتھ ہی مکاشفہ باب گیارہ میں ہیکل کی پیمائش کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

ابتدا باب تئیس سے ہوتی ہے، اس کے بعد 24 اور 25 آتے ہیں، اور پھر 26 سے 27 تک کے ابواب پر اختتام ہوتا ہے، تین ابواب جن میں تئیس نشان راہ ہیں جو باب تئیس کے الفا کے مقابل اومیگا ہیں۔ باب چھبیس کو ستائیس اور اٹھائیس کے ساتھ جمع کرنے سے "81" بنتا ہے، جو کہ کہانت کی علامت ہے۔ تین گواہوں (پیدائش، متی اور مکاشفہ) کی شہادت پر ابواب 11 سے 22 ایک خط ہیں۔ ابواب 23 سے 28 ایک خط حق ہیں جو 23 سے شروع ہو کر 23 ہی پر ختم ہوتا ہے۔

متی کی کتاب میں تین نبوتی سلسلوں میں سے پہلا سلسلہ باب اول سے باب دہم تک پر مشتمل ہے۔ پہلے دس ابواب، پھر بارہ ابواب، پھر چھ ابواب۔ الہام ہمیں یہ بتاتا ہے کہ بائبل کی تمام کتابیں مکاشفہ میں آ کر ملتی اور ختم ہوتی ہیں، اور اس لیے بائبل کی تمام کتابیں متی میں بھی آ کر ملتی اور ختم ہوتی ہیں۔ متی، یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے چہرے کے طور پر، بارہ منفرد مسیحائی نبوتوں کی نشان دہی کرتا ہے، اور وہ بارہ مقامات ملرائٹس اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کے سنگ میل قائم کرتے ہیں۔ جیسے کتاب مکاشفہ یسوع مسیح کے مکاشفے سے شروع ہوتی ہے، اسی طرح متی کا پہلا باب یسوع مسیح کا ایک مکاشفہ پیش کرتا ہے جو موسیٰ کی زندگی اور گواہی سے اور دجال کی تاریخ سے مربوط ہوتا ہے، جبکہ کلیسیا غالب کے تین عناصر کی نشان دہی بھی کرتا ہے جن کی نمائندگی نبی، کاہن اور بادشاہ کرتے ہیں۔

متی ایک برگزیدہ قوم کے ساتھ خدا کے عہد کے تناظر میں یسوع مسیح کے انکشاف سے آغاز کرتا ہے۔ ابراہیم سے داؤد تک چودہ نسلیں تھیں، داؤد سے بابل کی اسیری تک چودہ نسلیں تھیں، اور بابل سے مسیح تک مزید چودہ نسلیں ہیں۔ متی میں مسیح کا نسب نامہ موسیٰ کے ساتھ ہم آہنگ ہے، کیونکہ موسیٰ الفا ہیں اور مسیح اومیگا ہیں۔ موسیٰ کی ایک سو بیس سالہ زندگی تاریخ نوح کی ایک سو بیس سالہ مہلت کی مدت سے مطابقت رکھتی ہے۔ لہذا نوح کا عہد ایک برگزیدہ قوم کے عہد سے جڑا ہوا ہے۔ موسیٰ کی ایک سو بیس سالہ عمر تین چالیس سالہ ادوار پر مشتمل تھی: پہلے چالیس سال کے اختتام پر موسیٰ نے ایک مصری کو قتل کیا، اور دوسرے چالیس سالہ دور کے اختتام پر پہلوٹھے، فرعون اور اس کی فوج ہلاک ہوئے۔ دوسرا چالیس سالہ دور قادس میں ایک بغاوت پر ختم ہوا اور تیسرا چالیس سالہ دور قادس کی دوسری بغاوت پر ختم ہوا۔ الفا کی تینوں نبوی سلسلے قادس پر ختم ہوتے ہیں، اور متی کے نسب نامے کے تین نبوی سلسلے داؤد، بابل کی اسیری اور عہد کا فرشتہ پر ختم ہوتے ہیں۔

جب موسیٰ کا الفا مسیح کے اومیگا کے ساتھ ہم آہنگ ہوتا ہے تو قادش کے چھ گواہ ہوتے ہیں، جس سے مراد 1863 اور اتوار کا قانون ہے۔ متی کے نسب نامے میں بادشاہ داؤد کو قادش پر رکھا گیا ہے، یعنی وہی جگہ جہاں مرتد ایڈونٹزم کو بابل لے جایا جاتا ہے، جب مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد کی توثیق کرتا ہے۔ داؤد کو اتوار کے قانون کے مقام پر رکھ کر، داؤد کی دوسری گواہی قائم ہوتی ہے؛ اور

داؤد ان تین انسانی نمائندوں میں سے ایک ٹھہرتا ہے جنہوں نے تیس سال کی عمر میں خدمت شروع کی۔ مسیح، داؤد، یوسف اور حزقی ایل سب نے تیس سال کی عمر میں اپنی خدمت شروع کی۔ یہ چاروں تیس سالہ خادم مل کر الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتے ہیں، جب کلیسیا مجاہدہ کلیسیا ظاہرہ میں تبدیل ہوتی ہے۔ وہ کلیسیا ایک نبی، ایک کاہن اور ایک بادشاہ پر مشتمل ہے۔ یہ تبدیلی اتوار کے قانون پر نشان زد ہوتی ہے، جو قادش بھی ہے؛ لہذا متی کے نسب نامے میں داؤد تیس سال کے داؤد کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔

تیس سال کی تیاری ابراہیم کے عہد کے چار سو تیس سال کے ساتھ، کاہن کی عمر کے ساتھ، اور دانی ایل 12:11 کے 1290 سال کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ اگلے مضمون میں ہم کتاب متی میں ان بارہ مسیحائی نبوتوں میں سے ہر ایک پر غور کریں گے۔ ہم پہلے متی میں تین نبوتی سلسلوں کی نشاندہی کر رہے ہیں: ابواب ایک تا دس، اس کے بعد ابواب گیارہ تا بائیس، اور پھر ابواب تیس تا اٹھائیس۔

1844 کی مایوسی کے بعد کچھ عرصے تک، میں نے ایڈونٹ جماعت کے ساتھ مل کر یہ سمجھ رکھا تھا کہ دنیا کے لیے رحمت کا دروازہ اُس وقت ہمیشہ کے لیے بند ہو چکا تھا۔ یہ موقف اس سے پہلے اختیار کیا گیا تھا کہ مجھے پہلی رؤیا دی گئی تھی۔ یہ خدا کی دی ہوئی روشنی ہی تھی جس نے ہماری غلطی کی اصلاح کی اور ہمیں صحیح موقف دیکھنے کے قابل بنایا۔

میں اب بھی بند دروازے کے نظریے کا قائل ہوں، لیکن اس مفہوم میں نہیں جس میں ہم نے ابتدا میں اس اصطلاح کو استعمال کیا تھا، اور نہ ہی اس مفہوم میں جس میں میرے مخالفین اسے استعمال کرتے ہیں۔

نوح کے زمانے میں ایک بند دروازہ تھا۔ اُس وقت گناہگار نسل سے، جو طوفان کے پانیوں میں ہلاک ہوئی، روح خدا پیچھے ہٹ گیا تھا۔ خدا نے خود نوح کو بند دروازے کا پیغام دیا: 'میری روح ہمیشہ انسان کے ساتھ کشمکش نہ کرے گی، کیونکہ وہ بھی جسم ہے؛ تاہم اس کی عمر ایک سو بیس برس ہوگی' (پیدائش 6:3)۔

ابراہیم کے زمانے میں ایک دروازہ بند تھا۔ رحمت نے سدوم کے باشندوں سے التجا کرنا بند کر دی، اور لوط، اس کی بیوی اور دو بیٹیاں چھوڑ کر باقی سب آسمان سے نازل ہونے والی آگ سے بھسم ہو گئے۔

مسیح کے زمانے میں ایک بند دروازہ تھا۔ خدا کے بیٹے نے اس نسل کے لیے ایمان یہودیوں سے فرمایا، 'تمہارا گھر تم پر ویران چھوڑا جاتا ہے' (23:38) 23:38)

زمان کے بہاؤ میں آخری دنوں کی طرف نظر ڈالتے ہوئے، اسی لامحدود قدرت نے یوحنا کے وسیلہ سے اعلان کیا: 'یہ باتیں وہ فرماتا ہے جو قدوس ہے، جو سچا ہے، جس کے پاس داؤد کی کنجی ہے؛ وہ جو کھولتا ہے اور کوئی بند نہیں کر سکتا، اور بند کرتا ہے اور کوئی کھول نہیں سکتا' (مکاشفہ 3:7)۔

مجھے رؤیا میں دکھایا گیا تھا، اور اب بھی میرا یہی یقین ہے کہ 1844 میں ایک بند دروازہ تھا۔ جن سب نے پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی روشنی دیکھی اور اس روشنی کو رد کیا، وہ تاریکی میں چھوڑ دیے گئے۔ اور جنہوں نے اسے قبول کیا اور روح القدس کو پایا جو آسمان سے آنے والے پیغام کی منادی کے ساتھ تھا، اور جو بعد میں اپنے ایمان سے پھر گئے اور اپنے تجربے کو فریب قرار دیا، انہوں نے یوں روح خدا کو رد کر دیا، اور پھر وہ ان کے ساتھ مزید کشمکش نہ کرتی رہی۔

جنہوں نے روشنی دیکھی ہی نہیں، ان پر اسے رد کرنے کا جرم عائد نہ تھا۔ صرف وہی طبقہ تھا جس نے آسمان سے آئی روشنی کو حقیر جانا، اور جس تک روح خدا پہنچ نہ سکی۔ اور یہ طبقہ، جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے، دونوں طرح کے لوگوں پر مشتمل تھا: وہ جو جب ان کے سامنے پیغام پیش کیا گیا تو اسے قبول کرنے سے انکار کر گئے، اور وہ بھی جو اسے قبول کرنے کے بعد اپنے ایمان سے

پھر گئے۔ ان میں دینداری کی ایک شکل ہو سکتی تھی، اور وہ مسیح کے پیرو ہونے کا دعویٰ بھی کرتے تھے؛ لیکن چونکہ ان کا خدا کے ساتھ کوئی زندہ تعلق نہ تھا، اس لیے وہ شیطان کے فریبوں کے اسیر بن جاتے تھے۔ رویا میں یہ دونوں طبقے دکھائے گئے ہیں: وہ جو اس روشنی کو، جس کی وہ پیروی کرتے آئے تھے، فریب قرار دیتے ہیں، اور دنیا کے وہ شریر لوگ جو روشنی کو رد کرنے کے باعث خدا کی طرف سے رد کر دیے گئے۔ جنہوں نے روشنی دیکھی ہی نہیں، اور اس لیے اس کے انکار کے مجرم بھی نہ تھے، ان کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ منتخب پیغامات، کتاب 1، 62، 63۔

وہی لوگ جو ایمان کے ساتھ کفارہ کے عظیم کام میں یسوع کی پیروی کرتے ہیں، ان کی طرف سے اس کی شفاعت کے فوائد حاصل کرتے ہیں، جبکہ جو لوگ اس خدمت کے اس کام کو نمایاں کرنے والی روشنی کو رد کرتے ہیں، انہیں اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ یہودی جنہوں نے مسیح کی پہلی آمد پر دی گئی روشنی کو رد کیا اور اسے دنیا کے نجات دہندہ کی حیثیت سے ماننے سے انکار کیا، وہ اس کے وسیلے سے بخشش حاصل نہ کر سکے۔ جب یسوع اپنے آسمان پر اٹھائے جانے کے وقت اپنے ہی خون کے ساتھ آسمانی مقدس میں داخل ہوا تاکہ اپنی شفاعت کی برکتیں اپنے شاگردوں پر نازل کرے، تو یہودی سراسر تاریکی میں چھوڑ دیے گئے کہ وہ اپنی بے فائدہ قربانیوں اور نذرانوں کو جاری رکھیں۔ مثالاً و سائے کی خدمت ختم ہو چکی تھی۔ وہ دروازہ جس کے ذریعے لوگ پہلے خدا تک رسائی پاتے تھے اب کھلا نہ رہا۔ یہودیوں نے اس واحد طریقے سے اسے تلاش کرنے سے انکار کیا جس کے ذریعے اس وقت وہ پایا جا سکتا تھا، یعنی آسمانی مقدس میں ہونے والی خدمت کے وسیلے۔ اس لیے انہیں خدا کے ساتھ کوئی رفاقت نہ ملی۔ ان کے لیے دروازہ بند تھا۔ انہیں مسیح کی بطور حقیقی قربانی اور خدا کے حضور واحد شفیع کے بارے میں کوئی پہچان نہ تھی؛ لہذا وہ اس کی شفاعت کے فوائد حاصل نہ کر سکے۔

ناایمان یہودیوں کی حالت اُن بے پرواہ اور بے ایمان لوگوں کی حالت کی مثال ہے جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر ہمارے رحیم سردار کاہن کے کام سے دانستہ طور پر ناواقف ہیں۔ نمونہ وار خدمت میں، جب سردار کاہن قدس الاقداس میں داخل ہوتا تھا، تو تمام اسرائیل پر لازم تھا کہ وہ مقدس کے گرد جمع ہوں اور انتہائی سنجیدگی کے ساتھ اپنی جانوں کو خدا کے حضور فروتن کریں، تاکہ اُن کے گناہوں کی معافی انہیں ملے اور وہ جماعت سے کاٹے نہ جائیں۔ پس اس ضد نمونہ یوم کفارہ میں کتنا زیادہ ضروری ہے کہ ہم اپنے سردار کاہن کے کام کو سمجھیں اور جانیں کہ ہم پر کون سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

انسان اس تنبیہ کو، جو خدا رحم فرما کر انہیں بھیجتا ہے، بلا مواخذہ رد نہیں کر سکتے۔ نوح کے زمانے میں آسمان سے دنیا کے لیے ایک پیغام بھیجا گیا، اور ان کی نجات اس بات پر منحصر تھی کہ وہ اس پیغام کے ساتھ کس طرح برتاؤ کرتے۔ چونکہ انہوں نے تنبیہ کو رد کر دیا، اس لیے روح خدا گناہگار نسل سے واپس لے لی گئی، اور وہ طوفان کے پانیوں میں ہلاک ہو گئے۔ ابراہیم کے زمانے میں سدوم کے مجرم باشندوں کے لیے رحمت کی شفاعت ختم ہو گئی، اور لوط، اس کی بیوی اور اس کی دو بیٹیوں کے سوا سب آسمان سے نازل ہونے والی آگ میں بھسم ہو گئے۔ اسی طرح مسیح کے زمانے میں بھی۔ خدا کے بیٹے نے اس نسل کے بے ایمان یہودیوں سے فرمایا: 'تمہارا گھر تمہارے لیے ویران چھوڑ دیا جاتا ہے۔' متی 23:38۔ آخری دنوں کی طرف نظر کرتے ہوئے، وہی لامحدود قدرت ان کے بارے میں اعلان کرتی ہے جنہوں نے 'نجات پانے کے لیے حق کی محبت قبول نہ کی؛' اسی سبب سے خدا ان پر زور اور گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لائیں؛ تاکہ وہ سب مستوجب سزا ٹھہریں جنہوں نے حق پر ایمان نہ لایا بلکہ ناراستی میں خوش ہوئے۔' 2 تھسلونیکیوں 2:10-12۔ جب وہ اس کے کلام کی تعلیمات کو رد کرتے ہیں، تو خدا اپنی روح واپس لے لیتا ہے اور انہیں انہی دھوکوں کے سپرد کر دیتا ہے جنہیں وہ پسند کرتے ہیں۔ عظیم کشمکش، 430، 431۔